منعقدہ ۱۴ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ، بمطابق ۳ فروری ۲۰۰۷ء

کارروائی اجلاس مجلسِ عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

بمقام: جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

مولانا قاضی محمود الحسن اشرف

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد!

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلسِ عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس ۱۴ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ بمطابق ۳ فروری ۲۰۰۷ء بروز ہفتہ سہ پہر تقریباً پونے چار بجے جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی اہمیت اور ہنگامی صورت حال کی بناء پر ارکانِ عاملہ کے علاوہ دیگر علماء کرام کو بھی مدعو کیا گیا۔ چنانچہ وہ بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کی صدارت شیخ الحدیث صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی۔ اجلاس میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے درج ذیل عہدیداران، ارکانِ عاملہ و دیگر علماء کرام نے شرکت کی:

نمبر شمار	نام مع پتہ	عہدہ
۱	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، مہتمم جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی نمبر ۴، کراچی ۲۵۔	صدر
۲	حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب، پشاور۔	نائب صدر
۳	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب، مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان۔	ناظم اعلیٰ
۴	حضرت مولانا انوار الحق صاحب، نائب مہتمم جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ۔	ناظم
۵	حضرت مولانا قاضی عبد الرشید صاحب، مہتمم جامعہ فاروقیہ دھمیال روڈ، راولپنڈی۔	ناظم
۶	حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب، نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ، لاہور۔	رکن
۷	حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب، مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ، فیصل آباد۔	رکن
۸	حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب، مہتمم جامعہ مفتاح العلوم، سرگودھا۔	رکن
۹	حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمٰن صاحب، مہتمم دار العلوم مدینہ ماڈل ٹاؤن، بی، بہاولپور۔	رکن
۱۰	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب، مہتمم دار العلوم الاسلامیہ چھتر دومیل، مظفر آباد۔	رکن

۱۱	حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب، نمائندہ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب، دارالعلوم کراچی۔	نمائندہ
۱۲	حضرت مولانا مفتی حامد حسن صاحب، نمائندہ حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب، مہتمم دارالعلوم کبیر والہ، خانیوال۔	نمائندہ
۱۳	حضرت مولانا امداد اللہ صاحب، نمائندہ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب، مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔	نمائندہ
۱۴	حضرت مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب، مہتمم جامعہ اسلامیہ، راولپنڈی۔	اعزازی شریک
۱۵	حضرت مولانا اظہر احمد علوی صاحب، مہتمم جامعہ محمدیہ اسلام آباد۔	اعزازی شریک
۱۶	حضرت مولانا نذیر فاروقی صاحب، اسلام آباد۔	اعزازی شریک
۱۷	حضرت مولانا عبدالمجید ہزاروی، اسلام آباد۔	اعزازی شریک
۱۸	حضرت مولانا مفتی عبدالرحمٰن صاحب، اسلام آباد۔	اعزازی شریک
۱۹	حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان صاحب، ناظم اعلیٰ جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی نمبر ۴، کراچی۔	اعزازی شریک
۲۰	حضرت مولانا ضیاء اللہ صاحب، دارالعلوم اسلام آباد۔	اعزازی شریک

اجلاس کا آغاز اور لائحہ عمل: اجلاس کا آغاز تقریباً پونے چار بجے سہ پہر حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ اجلاس کی نظامت کے فرائض حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے سرانجام دیئے۔

''وفاق کی عاملہ کا یہ اجلاس چونکہ ایک ہنگامی نوعیت کا تھا اور فوری طور پر طلب کیا گیا تھا اس لئے پہلے سے اس اجلاس کا لائحہ عمل تحریری طور پر جاری نہیں کیا گیا تھا۔ حضرت ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم نے شرکاء اجلاس کو لائحہ عمل سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج کے اس اجلاس میں دو اہم امور زیرِ غور ہیں: (۱) اسلام آباد کی بعض مساجد کی شہادت اور انہدام کے نوٹس سے پیدا شدہ صورت حال پر غور اور آئندہ کا لائحہ عمل۔ (۲) مولانا عبدالعزیز صاحب اور غازی عبدالرشید صاحب کی جانب سے جامعہ فریدیہ کے طلبہ اور جامعہ حفصہ کی طالبات کے ذریعے سرکاری لائبریری پر قبضہ سے پیدا شدہ صورت حال پر غور وخوض اور آئندہ کا لائحہ عمل۔

حضرت ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب نے لائحہ عمل کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام آباد میں مسجد امیر حمزہ کو شہید کیا گیا اور بہت سی مساجد کو گرانے کے نوٹس جاری کئے گئے جس سے اسلام آباد اور راولپنڈی کے علماء میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ انہوں نے مجھ سے رابطہ کیا، چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت صدر الوفاق دامت برکاتہم کے حکم پر گذشتہ بدھ مورخہ ۳۱ جنوری ۲۰۰۷ء کو بھی اسلام آباد میں وفاق کی عاملہ کے بعض ارکان کا اجلاس ہوا۔ اس سلسلے میں حتمی لائحہ عمل طے کرنے کے لئے آج اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ حضرت مولانا

عبدالعزیز صاحب اور غازی عبدالرشید صاحب نے جامعہ فریدیہ کے بعض طلبہ اور جامعہ حفصہ کی طالبات کے ذریعے ایک سرکاری چلڈرن لائبریری پر قبضہ کرلیا ہے جو ایک غلط اقدام ہے۔ اس سلسلہ میں گذشتہ بدھ مورخہ ۳۱ جنوری ۲۰۰۷ء کو جامعہ محمدیہ اسلام آباد میں ایک اجلاس ہوا جس میں راولپنڈی اور اسلام آباد کے علماء کرام کے علاوہ وفاق کی مجلسِ عاملہ کے قریبی علاقوں سے تعلق رکھنے والے ارکانِ عاملہ نے بھی شرکت کی، جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

نمبر شمار	اسمائے گرامی	علاقہ	عہدہ
۱	حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب	پشاور	نائب صدر
۲	حضرت مولانا انوار الحق صاحب	اکوڑہ خٹک	نائب صدر
۳	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب	ملتان	ناظم اعلیٰ
۴	حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب	راولپنڈی	ناظم
۵	حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب	فیصل آباد	رکن
۶	حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب	سرگودھا	رکن
۷	حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب	مانسہرہ	رکن
۸	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن صاحب	مظفرآباد	رکن

ان حضرات نے مولانا عبدالعزیز صاحب اور غازی عبدالرشید صاحب سے جامعہ حفصہ میں ملاقات کی اور ان سے کہا کہ آپ لائبریری کا قبضہ چھوڑ دیں اور اپنے معاملات میں اکابرین وفاق کو غیر مشروط مکمل تحریری اختیار دیں لیکن وہ کسی بات پر بھی آمادہ نہیں ہوئے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ اگر اسلام آباد کی مساجد کا معاملہ حل بھی ہو جائے تو بھی ہم لائبریری کا قبضہ نہیں چھوڑیں گے۔ ہمارا مقصد ملک سے طاغوتی نظام کا خاتمہ اور شریعتِ اسلامی کا نفاذ ہے۔ اس سے کم ہم کسی بات پر راضی نہیں ہوں گے۔ اس سے قبل صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے بھی مولانا عبدالعزیز صاحب سے ملاقات کی اور حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے انہیں فون کیا لیکن مولانا عبدالعزیز صاحب نے ان دونوں حضرات کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ طے یہ کیا گیا کہ ان تمام حالات سے اکابرین وفاق کو فوری طور پر مطلع کیا جائے اور اگر ضرورت محسوس ہو تو وفاق کی مجلسِ عاملہ کا ہنگامی اجلاس بھی بلا لیا جائے۔ چنانچہ صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کے حکم پر آج عاملہ کا ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب نے مولانا قاضی عبدالرشید صاحب کو دعوت دی کہ وہ شرکاء کو اجلاس کا لائحہ عمل کے دونوں امور کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔

حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب نے کہا کہ ''دو ہفتے قبل مسجد امیر حمزہؓ کو کسی پیشگی نوٹس کے بغیر صبح آٹھ بجے گرادیا گیا۔ مدنی مسجد، مسجد شہداء، مدرسہ اشرف العلوم اور جامعہ حفصہ کو گرانے کے نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مساجد ومدارس کو نوٹس جاری کرنے کی تیاریاں ہورہی ہیں۔ چنانچہ راولپنڈی، اسلام آباد کے تقریباً 300 علماء کرام کا اجلاس مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب کی زیرِ صدارت ہوا، جس میں فیصلہ کیا گیا کہ حکومت جو مسجد گرائے گی ہم اسے تعمیر کریں گے۔ چنانچہ مسجد امیر حمزہؓ کی تعمیر کے لئے 20 ہزار روپیہ چندہ جمع ہوا، ہم نے اس کی دوبارہ تعمیر شروع کرادی۔ اس دوران پولیس آگئی اور تعمیر سے روکا۔ پولیس سے تکرار اور بات چیت کے بعد ڈی سی او DCO آگئے، ان سے بات چیت کے نتیجے میں طے ہوا کہ فی الحال مسجد تعمیر نہ کریں۔ سی ڈی اے سے مشترکہ مذاکرات میں یہ معاملہ طے کیا جائے گا، چنانچہ ہم نے وہ تعمیر وہیں روک دی۔ اس کے بعد انتظامیہ کی طرف سے اس مسجد کو نہیں گرایا گیا۔

جامعہ حفصہ کی طالبات کی لائبریری پر قبضہ کی خبر ہمیں ملی تو مولانا عبدالعزیز صاحب نے جامعہ حفصہ کی طالبات کے ذریعے چلڈرن لائبریری پر قبضہ کرلیا ہے اور طالبات کے ہاتھوں میں ڈنڈے دے کر انہیں وہاں جمع کردیا ہے۔ چنانچہ ہم موقع پر پہنچے، طالبات کو سمجھایا، کچھ دیر کے لئے وہ چلی گئیں لیکن دوبارہ قبضہ کرلیا جو تا حال برقرار ہے۔ صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم اور ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم اور دیگر ارکانِ عاملہ وفاق اور علماء اسلام آباد وراولپنڈی کے سمجھانے کا ان دونوں حضرات پر کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ کسی صورت قبضہ چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں۔ ان حالات میں خدانخواستہ اگر کوئی سنگین واقعہ رونما ہوگیا تو ہوسکتا ہے کہ دیگر مدارس بھی اس لپیٹ میں آجائیں۔ چنانچہ ان دونوں امور پر غور وخوض کے لئے یہ اجلاس طلب کیا گیا ہے''۔

اجلاس میں مذکورہ دونوں امور پر غور وخوض کیا گیا، جس کے نتیجے میں مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے:

(۱) وفاق کی طرف سے صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی قیادت میں مجلسِ عاملہ کا ایک وفد اتمامِ حجت کے لئے مولانا عبدالعزیز صاحب سے ملاقات کرے اور ان کی والدہ محترمہ سے بھی ملاقات کرکے انہیں اپنے بیٹے سے سمجھانے کے لئے کہے، چنانچہ اجلاس سے فارغ ہوتے ہی یہ وفد روانہ ہوگیا۔

(۲) مولانا عبدالعزیز صاحب کو وفاق کی طرف سے ایک تنبیہی خط لکھا جائے جس میں ان کے اس اقدام کے بارے میں اظہار ناپسندیدگی کا اظہار کیا جائے اور انہیں فوری طور پر لائبریری کا قبضہ چھوڑنے اور پرامن طریقہ اختیار کرنے کی تاکید کی جائے اور قانون کو ہاتھ میں لینے سے باز رہنے کی تلقین کی جائے۔

اعلامیہ

جاری کردہ اجلاس مجلسِ عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

منعقدہ ۱۴ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ، مطابق ۳ فروری ۲۰۰۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ بمطابق ۳ فروری ۲۰۰۷ء وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلسِ عاملہ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیرِ صدارت صدر الوفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم العالی، جامعہ اسلامیہ (کشمیر روڈ) راولپنڈی منعقد ہوا، جس میں ملک بھر کے مقتدر علماء ارکانِ عاملہ شریک ہوئے۔ اجلاس میں غور وفکر کے بعد مندرجہ ذیل اعلامیہ جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

وطنِ عزیز جو اسلام کے نام پر معرض وجود میں آیا تھا، اس مملکت کے اساسی مقاصد میں سرِفہرست ایک یہ مقصد بھی تھا کہ یہاں اقامتِ صلوۃ اور مستند دینی تعلیم کا مؤثر اور معقول انتظام ہوگا۔ اب تک پاکستان کی فوجی اور سیاسی قیادت اس اہم فریضے کی ادائیگی سے پہلو تہی کرتی آ رہی ہے۔ چنانچہ ہر علاقے کے مسلمانوں نے اپنے وسائل سے مساجد اور مدارس بنائے اور کسمپرسی کے عالم میں نامساعد حالات کے باوجود مدارس قائم کئے اور مساجد بنائیں لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ پچھلے ایک ماہ کے عرصے میں اسلام آباد انتظامیہ نے چند مساجد کو گرا دینے کے نوٹس جاری کئے ہیں۔ اہلِ ایمان کا کام مساجد کو گرانا نہیں بلکہ ان کی تعمیر اور ان کی حفاظت کرنا ہے۔ قرآنِ کریم میں بھی مساجد کی آبادکاری کو صاحبِ ایمان لوگوں کی صفت قرار دیا گیا ہے۔

ہم اسلام آباد انتظامیہ کی اس اشتعال انگیز کارروائی کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ پاکستان کے مسلمان دینی شعائر کی بے حرمتی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ اگر ان شہید کی جانے والی مساجد کو دوبارہ تعمیر نہیں کیا گیا تو اس طرزِ عمل کے خلاف پورے ملک کے عوام بھرپور اور مؤثر احتجاج کریں گے۔ مساجد و مدارس کی حفاظت جہاں کسی مسلمان کی شرعی ذمہ داری ہے، وہاں اس ملک کے آئین کا بھی ایک لازمی تقاضا ہے۔ اسلام آباد کی مقامی انتظامیہ تجاوزات، سڑکوں کی توسیع یا کسی اور طرح کے ترقیاتی کاموں کی آڑ لے کر مساجد کو شہید کر کے مسلمانوں کی دل

ازاری نہ کرے۔

☆......ہم یہ بھی تجویز پیش کرتے ہیں کہ اس طرح کے معاملات کے حل کے لئے انتظامیہ اور مقامی علماء پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس طرح کے معاملات پر شرعی اور انتظامی مصلحتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے باہمی مفاہمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔

☆......حال ہی میں مقامی انتظامیہ نے ان مساجد و مدارس کے معاملات میں پُر امن مظاہرہ کرنے والے علماء وطلباء کو گرفتار کیا ہے۔ انتظامیہ کا یہ اقدام اشتعال انگیز ہے جس سے پورے ملک میں حالات خراب ہو سکتے ہیں۔

☆......ہم یہ بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ جامعہ حفصہؓ کی طالبات نے جس طرح سرکاری چلڈرن لائبریری پر قبضہ کیا ہے، ہماری رائے میں یہ احتجاج کا بالکل نامناسب طریقہ ہے۔ ہم ان عزیز طالبات پر زور دیتے ہیں کہ وہ مذکورہ لائبریری کی عمارت کو خالی کر دیں، ان کے سرپرستوں اور بھائیوں کو بھی مخلصانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنی بچیوں کو اس طرزِ عمل سے روکیں، اس لئے کہ ان کے اختیار کردہ اس طریقے کو ہم شرعاً بھی مناسب نہیں سمجھتے"۔

(۴) اسلام آباد کی مساجد کے حوالے سے شام سات بجے وزیر داخلہ اور اسلام آباد کی انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات کا وقت طے ہے اس میں تین امور طے کرائے جائیں:

(الف) مسجد امیر حمزہ جسے شہید کیا گیا ہے، اسے اسی جگہ تعمیر کیا جائے اور تعمیر کے اخراجات حکومت برداشت کرے۔ (ب) جن مساجد اور مدارس کو گرانے کے نوٹس جاری کئے گئے ہیں انہیں فی الفور واپس لے لئے جائیں۔ (ج) آئندہ مساجد کے شرعی و قانونی معاملات طے کرنے کے لئے ایک مشترکہ کمیٹی بنائی جائے جس میں انتظامیہ کے علاوہ اسلام آباد و راولپنڈی کے چار علماء شامل ہوں گے۔ کمیٹی کے فیصلوں کی روشنی میں مساجد کے معاملات کو حل کیا جائے۔ چار علماء کرام یہ ہیں:

(۱) حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب، (۲) حضرت مولانا ظہور احمد علوی صاحب، (۳) حضرت مولانا نذیر فاروقی صاحب، (۴) حضرت مولانا محمد شریف ہزاروی صاحب۔

نمازِ مغرب کے بعد صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی اختتامی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

☆☆......☆☆